

## Weekly Stock Market Commentary

July 27, 2018

**Sajjad Anwar, CFA**  
Chief Investment Officer

Carrying the positive momentum from the previous week, the stock market continued its ascent during the current week, surging by around 3.8% (KSE-100 index rising by around 1,565 points) driven by positive sentiments surrounding elections. It was a landmark week in the history of the country that marked only the second time that a civilian government has handed power to another after serving a full term in Pakistan. Contrary to expectations and surpassing all the forecasts and surveys, Pakistan Tehreek-e-Insaf (PTI) has emerged as a leading party in the general elections held during the week, bagging close to 42% of the seats in the National Assembly. With its near-majority strength at the center, PTI, together with the coalition partner (independent candidates or other smaller parties) will form the government at the center. Not only it has allayed the political uncertainty which the market grappled with during the past twelve months or so surrounding the Panama Leaks case, but it has also put to rest the anxiety emanating from previously anticipated scenario of a hung parliament. Other than KPK province, where the party has secured landslide victory, PTI has also consolidated its position in Punjab as well, and is eyeing the provincial government with some political maneuvering. During the week, Mutual Funds and Banks remained net sellers liquidating shares worth USD18.4mn and USD2.2mn respectively, while individuals remained the largest buyers accumulating equities worth USD20mn. Foreigners' activity during the week remained muted with net selling of merely USD0.4mn.

With the conclusion of general elections, the focus of the market will again shift to economy, which faces challenges on multiple fronts, notably external account side. With SBP FX reserves declining to an abysmally low level, the country is left with no option but to seek another bailout package from the IMF, which would help stabilize SBP's FX reserves, bring much needed fiscal discipline, and reinvigorate long-standing structural reforms. In his winning address, Imran Khan, leader of the PTI and contender for the PM slot, has also somewhat touched upon his economic agenda of poverty alleviation, broadening of tax base, health reforms, strengthening of state institutions, and bi-lateral trade with India.

As we see it, economic policies undertaken by the interim government are likely to continue in the near term, which includes hike in interest rates to curb aggregate demand, readjustment in the exchange rate, and rationalization of tariffs on imports, especially on non-essential imported goods. We believe that these painful counter-cyclical policy measures would take time to restore macroeconomic stability but, at a cost of sacrificing the robust economic growth witnessed in the recent years and may stoke inflationary pressures.

Looking forward, any protests/agitations from the aggrieved political parties can unnerve the market in the short-term. From valuations perspective, the market is fairly valued as reflected by the forward Price-to-Earnings (P/E) multiple of 9.0. In our view, the market will take cue from the economic policy agenda of the incoming government to address the multiple risks facing the economy.

27 جولائی، 2018

## ہفت روزہ اسٹاک مارکیٹ مکنٹری

سجاد انور، سی ایف اے  
چیف انویسٹمنٹ آفیسر

اسٹاک مارکیٹ میں گزشتہ ہفتہ شروع ہونے والی تیزی کی لہر رواں ہفتہ بھی برقرار رہی اور کے ایس سی 100 انڈیکس میں 1,565 بوائنس کے اضافے کے ساتھ تقریباً 3.8 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ ثبت رجحان کا سبب رواں ہفتہ میں منعقد ہونے والے تاریخی ایکشن تھے جس میں کل تاریخ میں دوسری بار ایک جمہوری حکومت اپنی مدت مکمل کرنے کے حکومتی اختیارات نئی آنے والی جمہوری حکومت کو منتقل کرے گی۔

تمام توقعات اور تجزیوں کے برخلاف اس ہفتے ہونے والے جزل ایکشن میں پاکستان تحریک انصاف ایک مضبوط پارٹی کے طور پر سامنے آئی ہے اور قومی اسمبلی میں تقریباً 42 فیصد نشتوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ ایکشن کے باعث پاکستان تحریک انصاف اپنے اتحادیوں (آزادارکان اور دیگر چھوٹی) سیاسی پارٹیز کے ساتھ وفاق میں حکومت بنائے گی۔

اس ایکشن کے بعد نہ صرف پانامہ لیکس کے کیس کے بعد پیدا ہونے والی سیاسی غیر یقینی میں بھی کمی آئی ہے بلکہ متوقع مخلوط حکومت کا امکان ختم ہونے کی وجہ سے پیدا ہونے والی سیاسی کشمکش کا بھی خاتمه ہوا ہے۔ کے پی کے پی کے میں پی ٹی آئی نے نہ صرف واضح برتری حاصل کی ہے بلکہ پنجاب میں بھی اسکی پوزیشن کافی مستحکم ہوئی ہے اور پی ٹی آئی کسی سیاسی اتحاد کے ساتھ مل کر صوبائی حکومت بنانے کا بھی ارادہ رہتی ہے۔

روایت میں میو چل فنڈز اور بینکوں نے بلترتیب تقریباً 18.4 ملین ڈالرز اور 2.2 ملین ڈالرز کے حصص بیچے جبکہ انفرادی سرمایہ کار تقریباً 19 ملین ڈالرز کا خریدار رہا بیرونی سرمایہ کار تقریباً 4.0 فیصد رہے اور تقریباً 0.4 ملین ڈالرز کے حصص بیچے۔ جزل ایکشن کے بعد معاشر مشکلات خاص طور پر یعنی الاقوامی تجارت سے متعلق معاملات اسٹاک مارکیٹ کے لئے نہایت اہم ہیں۔ زر مبادلے کے گرتے ہوئے ذخائر مجموعی سطح سے کافی نیچے آچکے ہیں اور حکومت کے پاس اس وقت آئی ایم ایف کے علاوہ کوئی اور چارہ نہیں ہے۔ آئی ایم ایف پروگرام کے سبب زر مبادلے کے ذخائر بہتر سطح پر آجائیں گے، مالیاتی استحکام حاصل ہو گا اور بنیادی اصلاحات میں بہتری آئے گی۔ ایکشن جیتنے کے بعد ٹی ٹی آئی کے لیڈرز اور وزیر اعظم کے عہدے کے امیدوار عمران خان نے اپنے خطاب میں غربت میں کمی کے لئے معاشر لائچے عمل ٹیکس (محصولات) کے دائرة کار میں وسعت، صحت کے نظام میں بہتری، ریاستی اداروں کی مضبوطی اور انڈیا کے ساتھ تجارت پر کسی حد تک بات کی ہے۔

ہمارے خیال میں نگراں حکومت کی جانب سے کئے گئے معاشر اقدامات آنے والے دونوں میں بھی حاری رہیں گے اور بنیادی شرح سود میں اضافہ، روپے کی قدر میں تبدیلی اور غیر ضروری درآمدی اشیاء پر ٹیکس کی شرح میں تبدیلی دیکھی جاسکتی ہے۔ ان تمام اقدامات سے معاشر استحکام کے حصول میں کچھ وقت لگے گا لیکن قلیل المدت معاشر ترقی کی شرح نمو میں کمی دیکھی جاسکتی اور افراطِ زر میں بھی اضافے کا امکان ہے۔

ایکشن میں حصہ لینے والی دیگر جماعتوں کی جانب سے نتائج کے خلاف کسی بھی قسم کا احتجاج اسٹاک مارکیٹ پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق اسٹاک مارکیٹ اس وقت فارورڈ پی ای کی سطح پر ہے۔ ہمارے خیال میں منتخب حکومت کا معاشر مسائل کے حل کے لئے لائچے عمل آنے والے دونوں میں اسٹاک مارکیٹ کا رجحان متعین کرے گا۔

تحفظات: یہ اشاعت صرف معلومات کی فرآہی کیلئے ہے اور اس کو کسی طرح بھی فنڈز کی خریداری کیلئے دخواست، سفارش یا پیشکش نہ سمجھا جائے۔ میو چل فنڈز میں کمی تام سرمایہ کاری مارکیٹ کے خدشات سے مشروط ہے۔ گزشتہ کارکردگی مستقبل کے نتائج کی عالمت نہیں ہے۔ سرمایہ کاری کی پالیسی اور اس میں شامل خدشات کے سچے کیلئے پیشکش کی دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔